آسما وارثی کا پہلا محبوب

خواتین وحضرات!

پوچھتے ہیں وہ کہ آسما کون ہیں

کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا؟

آسما ایک خواب ہیں

ایک سراب ہیں

ایک پہیلی ہیں

ایک بجھارت ہیں

ایک mystery ہیں

ایک enigma ہیں

وہ کہتی ہیں ؎ بہ ظاہر ہوں نہایت سہل آسما

حقیقت یہ کہ خود اک چیستاں ہوں

آسما اپنے دل میں متاعِ درد لیے ہوئے زندہ ہیں اور یہ متاع صرف اس دل میں موجود ہوتی ہیں جس کے دل میں دکھی انسانیت کے لیے ایک کرب' ایک ٹیس اور ایک کسک بستے ہوں اور وہ انسانیت کے بہتر مستقبل کے لیے ایک آس' ایک آرزو' ایک آدرش اور ایک رویا رکھتا ہو اور اس رویا کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار ہو۔ فرماتی ہیں

؎ ایک ساحل کی تمنا کے سبب

کتنے طوفاں تھے جو سر سے گزرے

میں نے آسما وارثی کے مجموعہِ کلام ۔۔۔فرشتے پوچھتے ہیں۔۔۔کی رونمائی کے موقع پر جو مضمون پڑھا تھا اس کی ابتدا ان الفاظ سے کی تھی 'میں نے ایک دن اردو ادب سے پوچھا کہ اس شاعرہ کا کیا ہوا جو تمہاری محبوبہ ہوا کرتی تھی اور تمہیں دل و جان سے چاہتی تھی۔تم سے ٹوٹ کر پیار کرتی تھی۔تمہاری محفلوں میں بڑے ذوق و شوق سے آتی تھی اور بڑی اپنائیت سے اپنی غزلیں اور نظمیں سناتی تھی۔وہ اب کیوں نظر نہیں آتی ؟ اردو ادب نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا 'تم نے سلمان اختر کا شعر نہیں سنا'

'کون سا شعر؟' میں متجسس تھا

'ان کا شعر ہے ؎ ایک لڑکی جو پوجتی تھی مجھے

اب سنا ہے نماز پڑھتی ہے

اس شاعرہ نے مجھے چھوڑ دیا ہے اور میرے رقیب 'مذہب' سے راہ و رسم بڑھا لی ہے۔لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری۔میں اسے محبت بھرے پیغام بھیجتا رہتا ہوں اور مشاعروں اور ادبی محفلوں میں بلاتا رہتا ہوں۔مجھے قوی امید ہے کہ ایک دن وہ ضرور پلٹ کر آئے گی۔اس کے دل میں جو شاعری کی چنگاری ہے وہ مر نہیں سکتی۔

اور وہی ہوا۔وہ شاعرہ برس ہا برس کی جدائی اور فرقت کے بعد ایک دفعہ پھر اردو ادب کی محفلوں میں آنے لگی اور اپنی غزلوں اور نظموں سے ان محفلوں کو مہکانے لگی۔اردو ادب بہت خوش ہوا۔وہ جانتا تھا کہ وہ شاعرہ کا پہلا محبوب ہے۔'

آسما وارثی ایک طویل عرصے تک اردو ادب کی محفلوں سے دور رہیں اور خاندانی مصروفیات میں الجھی رہیں لیکن اردو شاعری نے جب انہیں بار بار بلایا تو آخرِ کار وہ واپس چلی آئیں۔وہ اپنے

پرانے محبوب کے اصرار کے سامنے انکار نہ کرسکیں ۔ یہ اردو کی اردو شاعری کی اور ٹورانٹو کے ادب دوست لوگوں کی خوش قسمتی ہے کہ آسماوارثی نے پرانے محبوب سے دوبارہ راہ ورسم بڑھا لیے ہیں اس میں ان کا بھی فائدہ ہے اور ہمارا بھی ۔ وہ اپنی نظم ۔۔ محبت ہوگئی ہے ۔۔۔ میں فرماتی ہیں

نہ جانے کس طرح، کیوں کر
محبت ہوگئی اس سے
تصور میں اسی کے رات دن مدہوش رہتی ہوں
عجب وارفتگی سی ہے
یہ کچھ دیوانگی سی ہے

--

--

بسیرا جس کا میرے دل میں ہے، جو آرزو میری
میں جس کو بھول بیٹھی تھی
جدائی اس کی اب میں ایک پل بھی سہہ نہیں سکتی
محبت ہوگئی آسما، مجھے بار دگر اس سے
مری محبوب، میری لاڈلی، میری زباں اردو ۔

میں آسماوارثی کو اپنے پہلے محبوب کے پاس واپس آنے کی مبارکباد دیتا ہوں ۔